نسل پرست حملے

پچھلے پانچ دس سالوں میں نسلی حملے اور نسلی خوف وہراس کے واقعات میں بہت نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ شفیلڈ کمیونٹی کیلئے کسی طور بھی اچھا نہیں۔ ان واقعات میں سب سے خوفناک اور خطرناک واقعہ ایک ریسٹورنٹ ورکر پر حملہ تھا جو ارادہ قتل کیلئے کیا گیا تھا یہ ورکر شارو کا باسی ہے۔ خوش قسمتی سے دسمبر میں ہونے والا یہ حملہ ناکام رہا، لیکن ورکر کو شدید طریقے سے زدوکوب کیا گیا۔ اس واقعہ سے پہلے مندرجہ ذیل واقعات ظہور پذیر ہو چکے ہیں :—

پچھلے سال میں شفیلڈ میں نسلی حملوں میں بیس فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جن میں کالے آدمیوں کے گھروں، مذہب گاہوں اور کمیونٹی سنٹروں پر نسلی نعرے لکھے گئے، لیٹر بکسوں سے گندگی گھروں کے اندر پھینکی گئی۔ ٹیلیفونوں کے شیشے توڑے گئے اور ایشیائی نوجوانوں کو ہراساں کیا گیا اور ان پر گاڑیاں چڑھانے کی کوشش کی گئیں۔

فرتھ پارک اور ونکو بینک میں نسلی نعرے اور حملے ہوئے جن سے ایشیائی نوجوان زخمی ہوئے

سٹی سنٹر میں دس سے زیادہ واقعات ہو چکے ہیں جس میں نیشنل فرنٹ اور بی۔ این۔ پی کے حامیوں نے اپنا نسل پرست مواد بیچنے کی کوشش کی اور کئی انٹی ریسیسٹ جو انکے خلاف تھے انکو مارا پیٹا گیا۔ مارکیٹ کے ارد گرد بھی کالے لوگوں پر حملے ہوئے۔ این۔ ایف/ بی۔ این۔ پی نے مل جل کر سب وے اور مارکیٹوں پر اپنے پوسٹر وغیرہ لگائے۔ یہ کئی شراب خانوں میں بھی ہوا ہے: پچھلے چھ ماہ سے دو ریسٹورنٹ پر حملے کیے جا رہے ہیں۔

یہ ایک لمبی داستان ہے جو کہ 87/88ء میں واقعات پذیر ہوئے اور یہ مکمل تصویر نہیں ہے۔ یہ اب ہمارے عمل کرنے کا وقت ہے شارو کے تمام باسی اور شفیلڈ کے دوسرے شہریوں کو نسل پرستوں کے خلاف لڑنا ہو گا۔ شارو میں کئی میٹنگز ہو چکی ہیں تاکہ منصوبہ بندی کی جا سکے اور عوام میں حوصلہ پیدا کیا جائے ۲۵ دسمبر 88ء میں میٹنگ جو ہوئی وہاں ایک کمیٹی تیار کی گئی جس کا نام ہے "**شارو ایکشن کمیٹی**" برخلاف نسل پرستی وفاشزم" جس نے پبلک میٹنگ کا اہتمام کیا جو 8 جنوری 89ء میں ہوئی۔ جس میں سو سے زیادہ آدمیوں نے حصہ لیا اور اسی بات کا مشترکہ فیصلہ کیا گیا کہ نسل پرست حملوں کو بند کرنا پڑیگا۔